مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمۃ الحدیث

بہترین اور بدترین حکمرانوں کی علامات

(عن عوف بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه قال سمعت رسول الله ﷺ یقول خیار ائمتکم الذین تحبونهم ویحبونکم وتصلون علیهم ویصلون علیکم وشراز ائمتکم الذین تبغضونهم و تبغضونکم وتلعنوهنم ویلعنونکم قال قلنا یا رسول الله ﷺ افلا ننا بذهم قال لا مااقاموا فیکم الصلاۃ لا ما اقاموا فیکم الصلاۃ)) صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب خیار الائمۃ وشرارہم حدیث 1855)"

ترجمہ؛ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں۔ تم ان کے حق میں دعائے خیر کرو اور وہ تمہارے حق میں دعائے خیر کریں اور تمہارے بدترین حکمران وہ ہیں جن کو تم ناپسند کرو اور وہ تمہیں ناپسند کریں۔ تم ان پر لعنت کرو، وہ تم پر لعنت کریں۔ راوی بیان کرتا ہے کہ ہم نے کہا کہ اللہ کے رسول کیا ہم ان کی بیعت توڑ کر ان کے خلاف بغاوت نہ کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا؛ نہیں۔ جب تک وہ تمہارے اندر نماز قائم کرتے رہیں۔ نہیں جب تک وہ تمہارے اندر نماز قائم کرتے رہیں۔

قارئین کرام! مذکورہ بالا حدیث میں بہترین اور بدترین حکمرانوں کی علامات کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ ایک وہ حکمران ہیں جو عوام کے خیر خواہ اور انہیں عدل وانصاف مہیا کرنے والے ہیں۔ ان سے عوام محبت کرتے ہیں اور حکمران ان سے محبت رکھتے ہیں۔

ان کے لیے عوام الناس دعائیں کرتے ہیں اور وہ عوام کو اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھتے ہیں۔

اور دوسری قسم کے بدتر حکمران وہ ہیں، جنہیں صرف اور صرف اقتدار اور مفادات سے غرض ہوتی ہے۔ عوام کو عدل وانصاف دینے اور ان کی مشکلات اور مسائل حل کرنے سے ان کی کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ ایسے حکمران عوام سے نفرت کرتے ہیں اور عام لوگ بھی ان کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ایک دوسرے پر لعنت بھی بھیجتے ہیں۔

آخری بات جو مذکورہ حدیث سے ثابت ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ ظالم حکمران بھی جب تک کفر صریح کا ارتکاب نہ کریں اور شعائر اسلام بالخصوص نماز کی پابندی کریں تو ان کے خلاف خروج وبغاوت کی اجازت نہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو بہترین اور صالح حکمران عطا فرمائے۔ آمین